محترم احسان قادری (ڈیرہ غازیخان)

نذرانۂ عقیدت

بارگاہِ عالی رسالت مآب رحمت اللعالمین خاتم النبیین ﷺ

انساں پہ بے حساب ہے احساں حضور کا
باغی مگر ہے پھر بھی یہ انساں حضور کا

توحید سرمدی سے کیا آشنا ہمیں
کیا کم یہی ہے دوستو احساں حضور کا

بحث و جدل کی اس میں کوئی بات ہی نہیں
حکم خدائے پاک ہے فرماں حضور کا

فسق و فجور، دہر سے نابود ہو گئے
نورِ ازل ہوا جو نمایاں حضور کا

شاہ و گدا کا فرق نہیں بارگاہ میں
فضل و کرم ہر اک پہ ہے یکساں حضور کا

مہتاب و آفتاب ستارے ہوں کہکشاں
ہے سب میں ایک نور فروزاں حضور کا

پتلائے خاک کی تو بھلا کیا بساط ہے
جبریل بھی ہے دیکھیے درباں حضور کا

شافع حشر، ساقیٔ کوثر حضور ہیں
شاہد قسم خدا کی ہے قرآں حضور کا

ہے آپ پر ہی ختم نبوت کا سلسلہ
جو مدعی ہے باغی ہے انساں حضور کا

دل میں اگر ہے خواہش خلد بریں ترے
توصدق دل سے تھام لے داماں حضور کا

ہر دور میں ملیں گے محبان مصطفےٰ
احسان ہی نہیں ہے ثنا خواں حضور کا